سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 2002

سندھ نجکاری کمیشن (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲

THE SINDH PRIVATIZATION COMMISSION (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

(CONTENTS) فہرست

(Preamble) تمہید

(Sections) دفعات

۱۔ مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

۲۔ ۲۰۰۱ کے سندھ آرڈیننس نمبر XXV میں دفعہ 39-A کا اضافہ

Insertion of Section 39-A in Sindh Ordinance No.XXV of 2001

سندھ آرڈیننس نمبر XI مجریہ ۲۰۰۲

SINDH ORDINANCE NO.XI OF 2002

سندھ نجکاری کمیشن (ترمیم) آرڈیننس،

۲۰۰۲

THE SINDH PRIVATIZATION COMMISSION (AMENDMENT) ORDINANCE, 2002

[۲۷ اپریل ۲۰۰۲]

تمہید (Preamble)

آرڈیننس جس کی توسط سے سندھ نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں ترمیم کی جائے گی۔

جیسا کہ سندھ نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۱ مین ترمیم کرنا مقصود ہے، جو اس طرح ہوگی؛

اور جیسا کہ صوبائی اسیمبلی ۱۴ اکتوبر ۱۹۹۹ والے اعلان کے تحت اور پرووِیزنل کانسٹی ٹیوشن آرڈر نمبر ۱ کے تحت معطل ہے؛

اور جیسا کہ سندھ کا گورنر مطمئن ہے کہ موجودہ صورتحال میں فوری قدم اٹھانا ضروری ہے؛

لہٰذا اس لیئے، مندرجہ بالا اعلان اور پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن آرڈر کے ساتھ پڑھیں ۱۹۹۹ کا پرووِیزنل کانسٹیٹیوشن (ترمیم) آرڈر نمبر۔۹، اور اس سلسلے میں ملے ہوئے سارے اختیارات کو استعمال میں لاتے ہوئے، سندھ کے گورنر نے بخوشی مندرجہ ذیل آرڈیننس بنا کر نافذ کرنا فرمایا ہے:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

۱۔ (۱) اس آرڈیننس کو سندھ نجکاری کمیشن (ترمیم) آرڈیننس، ۲۰۰۲ کہا جائے گا۔

(۲)یہ فی الفور نافذ ہوگا اور ۱۶ جولائی ۲۰۰۱ سے نافذ سمجھا جائے گا۔

سندھ کے ۲۰۰۱ آرڈیننس نمبر XXV میں دفعہ 39-A کا اضافہ
Insertion of Section 39-A in Sindh Ordinance No.XXV of 2001

۲۔ سندھ نجکاری کمیشن آرڈیننس، ۲۰۰۱ میں، دفعہ ۳۹ کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کی جائے گی:

"39-A۔ جب تک دفعہ ۳۹ کے تحت قواعد بنائے نہ جائیں، کمیشن دفعہ ۱۲ کے تحت نجکاری پروگرام فراہم کر سکتی ہے، دفعہ ۲۳ کے تحت جائیداد کی

قیمت کے لیئے گائیڈ لائنس بنا سکتی ہے اور دفعہ ۲۴ کے تحت نجکاری کو چلانے کا طریقیکار بیان کر سکتی ہے ۔"۔

نوٹ: آرڈیننس کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جا سکتا